سوال

(83) کیا ابلیس فرشتوں میں سے تھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ابلیس۔۔۔لعنۃ اللہ۔۔۔فرشتوں میں سے ہے یا کسی دوسری جنس سے؟ اور اگر وہ کسی دوسری جنس سے ہے تو پھر ارشاد باری تعالیٰ:

فَسَجَدَ الْمَلٰئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ ﴿٣١﴾... سورة الحجر

''ابلیس کے سوا تمام فرشتوں نے سجدہ کیا'' میں استثناء کی کیا توجیہ ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

واضح رہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے ایک جنس ہیں۔ ''جنھیں اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا فرمایا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ انہیں جو حکم دیا جاتا ہے۔ اسے فوراً کرگزرتے ہیں۔ ابلیس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ وہ جنوں میں سے تھا جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰئِكَةِ اسْجُدُوا لِءَادَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ﴿٥٠﴾... سورة الكهف

''اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردیگار کے حکم سے باہر ہوگیا (یعنی اس کی نافرمانی کی)۔''

حضرت آدم علیہ السلام کو جو اس نے سجدہ نہ کیا تو اس کا جواز یہ پیش کیا تھا کہ:

قَالَ أَنَا۠ خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِى مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُۥ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾... سورة ص

''تونے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔''

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝٣٠ إِلَّآ إِبْلِيسَ ۝٣١ ... سورة الحجر

''توتمام فرشتوں نے سجدہ کیا مگر شیطان نے''

میں استثناء منقطع ہے۔ جیسے کہ کوئی یہ کہے۔ جاء القوم الا حمارا ''گدھے کے سوا ساری قوم آئی'' بعض اہل علم یہ بھی کہتے ہیں کہ ابلیس لعنۃ اللہ جنس ملائکہ سے تھا۔ لیکن اس نے نافرمانی کی اور جب تمرد وعصیان (سرکشی اور نافرمانی) پر اصرار کیا تو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی لعنت کا مستحق قرار پایا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم